اشاعت کا تیسرا سال

ہفت روزہ

ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:05 ☆ تاریخ:3 اپریل تا 9 اپریل 2017ء بمطابق 4 رجب تا 12 رجب 1438ھ ☆ صفحات:8

اوآئی سی کی بھارت سے کشمیر کے دورے کی نئی درخواست

ہم آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں کشمیریوں پر کیا گزر رہی ہے

سرینگر/اسلامی تعاون کی تنظیم (اوآئی سی) کے ادارہ برائے انڈیپنڈنٹ پرمنٹ ہیومن رائٹس کمیشن (آئی پی ایچ آر سی) کے وفد نے بھارتی حکومت کی جانب سے کشمیر کی صورت حال کے جائزے کے لیے دورے کی اجازت نہ دینے پر افسوس کا اظہار کیا ہے تاہم ساتھ ہی وادی کے دورے کے لیے نئی درخواست بھی دے دی۔''ولایت ٹائمز'' نے نقل کیا ہے کہ جے کے این ایس مانٹرنگ کے مطابق اوآئی سی کے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے وفد نے یہ بات پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے وزیراعظم راجہ فاروق حیدر کے اس مطالبے کے جواب میں کہی جس میں آئی پی ایچ آر سی کے اراکین سے بھارت کے زیرانتظام کشمیر کا فوری اور لازمی دورہ کرنے کا کہا گیا تھا تاکہ وفد اپنی آنکھوں سے کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کو دیکھ سکیں۔ وزیراعظم فاروق حیدر کا کہنا تھا 'جہدوجہد آزادی کے دوران کشمیری عوام کے پاس صرف پتھر ہی ہتھیار ہیں، لیکن اس کے جواب میں انھیں گولیوں اور چھروں سے نشانہ بنایا جاتا ہے جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوچکے ہیں'۔ انھوں نے وفد کو مزید بتایا کہ ان زخمیوں میں سے بیشتر بینائی کھو چکے ہیں اور ہمیشہ کیلئے جسمانی معذوری کا شکار ہوگئے ہیں۔ اس موقع پر آئی پی ایچ آر سی کے چیئرمین کا کہنا تھا کہ ان کی تنظیم کو او آئی سی کی جانب سے مینڈیٹ دیا گیا ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم نے بھارتی فورسز کی جانب سے کالے قانون کے تحت کشمیریوں کے خلاف استعمال کی جانے والی طاقت، خواتین کے ریپ اور کشمیریوں کے خلاف چھروں کے استعمال پر تحفظات کا اظہار کیا ہے'۔ انھوں نے کہا کہ آئی پی ایچ آر سی نے گذشتہ سال جولائی میں بھارتی حکومت سے درخواست کی تھی کہ انھیں مقبوضہ کشمیر کے دورے کی اجازت دی جائے لیکن متعدد مرتبہ یاد دہانی کرائے جانے کے باوجود درخواست منظور نہیں کی گئی۔ انھوں نے مزید کہا 'تاہم، ہم نے ہار نہیں مانی اور بھارت پر کشمیر کے دورے کی اجازت کے لیے مستقل دباؤ ڈالا جارہا ہے'۔ اس سے قبل وفد کو بھارت کے زیرانتظام کشمیر میں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی صورت حال پر ایک ڈاکیومنٹری دکھائی گئی، جسے قطر کے ایک ٹی وی چینل نے تیار کیا تھا۔ آئی پی ایچ آر سی کے چیئرمین کا کہنا تھا کہ اوآئی سی نے ہمیشہ کشمیری عوام کے حق آزادی کی حمایت کی ہے اور وہ اس مسئلے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کا خواہاں ہے۔ دورے کے دوران وفد نے مظفرآباد کے مضافات میں کشمیری مہاجرین کے لیے قائم کیے گئے 2 کیمپوں کا دورہ کیا، اس موقع پر وفد نے 20 سے زائد کشمیری مہاجرین سے اپنے آبائی علاقوں سے ہجرت کرنے کی وجوہات جاننے کیلئے انٹرویوز کیے۔

کشمیر کے پرامن حل کیلئے عالمی برادری کا رول انتہائی مہم: حریت (ع)

سرینگر/کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کے بیان پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے حریت (ع) نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل میں عالمی ادارے کا اہم رول ہے۔ کے این ایس کو موصولہ بیان میں حریت کانفرنس (ع) نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل مسٹر اینٹونیو گوٹیر یس کے سیکریٹری کی جانب سے دیئے گئے بیان جس میں انہوں نے کہا ہے کہ یو این سیکریٹری جنرل کو کشمیر کی سنگین صورتحال پر انتہائی تشویش ہے کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس عالمی ادارے کے سربراہ کو چاہئے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے دیرپا حل کیلئے سنجیدہ اور موثر کوششیں بروئے کار لائے تاکہ اس مسئلہ کے حل سے پورے خطے میں سیاسی امن و استحکام کیلئے راہیں ہموار ہوسکیں۔ بیان میں کہا گیا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے قدیم مسئلہ ہے اور اس حوالے سے اس عالمی ادارے نے باضابطہ کئی قراردادوں کے ذریعے اس مسئلہ کو کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کو حل کرنے کی بات کی ہے اور اب یہ اس ادارے کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پاس کردہ قراردادوں پر عمل آوری کو یقینی بنانے کیلئے بامعنی اقدامات اٹھائیں۔ حریت کانفرنس (ع) کے بیان میں کہا گیا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے مسئلہ کشمیر کے حل کے حوالے سے غفلت شعاری کی پالیسی کا خمیازہ کشمیری عوام کو شدید مصائب اور مظالم کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا ہے اور بھارت یہاں ہر قسم کے ظلم و جبر کے ہتھکنڈوں سے یہاں کے عوام کی آواز کو طاقت کے بل پر دبانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ دریں اثنا حریت (ع) ترجمان نے کشمیر میں انتخابات کی تاریخ قریب آنے کے ساتھ وادی کے طول و عرض خصوصاً شہر خاص اور مائسمہ کے علاقوں میں شبانہ چھاپوں، گرفتاریوں اور ہراسانیوں کی شدید مذمت کی۔

انکاؤنٹر مخالف مظاہروں کی نہج سنگین چیلنج: ڈی جی پولیس

سرینگر/ڈائریکٹر جنرل پولیس نے ''انکاؤنٹر مخالف مظاہروں کی نہج کو سنگین چیلنج'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ مقام تصادم کے نزدیک نوجوانوں کو سنگباری کیلئے سماجی ویب سائٹس کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شیش پال وید نے جنگجو مخالف آپریشن کے دوران خشت باری کو خودکشی سے تعبیر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ گولی یہ نہیں دیکھتی کہ اُسکے راستے میں کون ہے یا وہ کس کو جا لگنے والی ہے۔ انکاؤنٹر مخالف پُرتشدد مظاہروں کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے پولیس سربراہ نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی نوعیت کی اشتعال انگیزی کا حصہ بنکر سیاسی مفادات رکھنے والوں کے آلہ کار نہ بنیں۔ کشمیر نیوز سروس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق منگل کے روز وسطی ضلع بڈگام دھربگ گاؤں میں جنگجو مخالف کارروائی کے دوران ہوئے پُرتشدد مظاہروں میں 3 مقامی معصوم نوجوانوں کی ہلاکت اور دیگر ایک درجن سے زیادہ مظاہرین کے گولیاں، پیلٹ اور ٹیر گیس شل لگنے کے نتیجے میں زخمی ہوجانے کے بعد سری نگر سے نئی دہلی تک سیاسی، حکومتی اور سیکورٹی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ چکی ہے، اور اس نئی خطرناک نہج کو لیکر سخت فکرمندی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جموں و کشمیر پولیس ڈاکٹر شیش پال وید نے بھی انکاؤنٹر مخالف مظاہروں کی نہج کو سنگین چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ مقام تصادم کے نزدیک نوجوانوں کو سنگباری کیلئے سماجی ویب سائٹس کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ خبررساں ادارے 'اے این آئی' کیساتھ ایک انٹرویو کے دوران ریاستی پولیس کے سربراہ نے کہا کہ کشمیری نوجوانوں کو جنگجو مخالف آپریشن کے دوران پتھر بازی کیلئے اُکسانا ایک خطرناک نہج اور سیکورٹی ایجنسیوں کیلئے ایک نیا چیلنج بنتا جارہا ہے۔ انہوں نے ایسے واقعات کے درپردہ پاکستان کا ہاتھ ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری نوجوانوں کو گمراہ کرکے قدامت پسندی کی جانب راغب کیا جارہا ہے، جو ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوں ہی کسی علاقہ میں جنگجوؤں کیخلاف آپریشن شروع ہوجاتا ہے تو سماجی ویب سائٹس بشمول واٹس اَپ اور فیس بک وغیرہ کے ذریعے نوجوانوں کو جائے جھڑپ کے نزدیک پہنچ کر پرتشدد مظاہرے اور سنگباری کرنے کیلئے منظم کیا جاتا ہے۔ ڈی جی پی نے انٹرویو کے دوران بتایا کہ انکاونٹر مخالف مظاہروں کو منظم کرنے کیلئے سماجی ویب سائٹس کا غلط اور غیر قانونی استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں امن اور ملک دشمن عناصر ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگجو مخالف کارروائی شروع ہوتے ہی مختلف سماجی ویب سائٹوں کے ذریعے نوجوانوں کو تشدد کیلئے اُکسایا جاتا ہے اور اسی بناء پر نوجوان جائے جھڑپ کے نزدیک جمع ہوکر سنگباری شروع کرتے ہیں۔

کشمیری عوام کیلئے غلامی ناقابل قبول: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر فاروق نے ''کشمیری عوام کیلئے غلامی کو ناقابل قبول'' قرار دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے مجبوراً انڈین یونین کیساتھ جموں وکشمیر کا الحاق کیا۔ انہوں نے آئین ہند کی دفعہ 370 کو مرکز۔ریاست رشتے کی ڈور سے تعبیر کرتے ہوئے مشروط الحاق کی شرائط کے تحت جموں وکشمیر کی اندرونی خودمختاری بحال کیا جانا ناگزیر بن چکا ہے۔''ولایت ٹائمز'' نے نقل کیا ہے کہ کشمیر نیوز سروس کے مطابق سرینگر پارلیمانی حلقے کیلئے اپوزیشن کے متفقہ اُمیدوار اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حلقہ انتخاب سونہ وار کے کھمر میں عہدیداروں اور کارکنوں کے ایک چناوئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے لوگوں نے کبھی بھی کسی کی غلامی برداشت نہ کی اور مستقبل میں بھی کسی کی غلامی ناقابل قبول ہے اس کے ساتھ ساتھ ہماری عوامی نمائندہ جماعت کسی طاقت کی ایجنٹ نہ رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے لوگوں کے اشتراک اور بے پناہ تعاون سے اہل کشمیر کو 118 سال کی شخصی راج کی طویل غلامی سے آزاد کروایا اور وقت کے مہاراجہ کو راتوں رات کشمیر بدر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رشتہ ہندوستان کے ساتھ مہاراجہ ہری سنگھ کے تین غیر مشروط شرائط پر طے ہوا ہے، جس وقت مرحوم شیخ محمد عبداللہ کوہالا جیل میں اسیری کے دن کاٹ رہے تھے اور مہاراجہ نے بھی یہ الحاق نہایت مجبوراً کیا تھا ورنہ وہ بھی متحدہ کشمیر رہ کر ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ خوشگوار تعلقات رکھنے کے متمنی تھے اور اس الحاق سے ریاست کے لوگوں کو دفعہ 370 تحت اندرونی خودمختاری حاصل ہوئی اور دہلی ایگریمنٹ کے ساتھ ساتھ 1952 کی خصوصی پوزیشن حاصل ہوئی جس کی تائید مہاراجہ کے فرزند یوراج شری کرن سنگھ جی (سابق صدر ریاست کشمیر) اور راجیہ سبھا کے ممبر شری کرن سنگھ جی نے ہندوستان کے سب سے بڑے جمہوری ایوان لوک سبھا میں کیا۔ لیکن بدقسمتی سے ہماری اپنے ہم وطن کشمیریوں اقتدار اور ضمیر فروشی کرکے دفعہ 370 کی بے کنی کرتے رہے اور ہمیں اندرونی خودمختاری سے محروم کردیا جبکہ نیشنل کانفرنس اس کی بحالی کے لئے جدوجہد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے مرکز میں ایسے فرقہ پرست حکمران تسلط ہوئے ہیں جنہوں نے 25 کروڑ ہندوستان کے مسلمانوں کی نیند حرام کردی اور مسلمانوں کو ہر سطح پر ستانا شروع کردیا جو ہندوستان کی آزادی اور سالمیت کے لئے زبردست خطرے کا باعث بن جانے کا موجب ہے اس لئے ہندوستان کے امن پسند اور سیکولر لیڈروں پر یہ فرض بنتا ہے کہ وہ ملک میں موجودہ بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کا سیلاب روک دے۔

ولایت ٹائمز

3اپریل تا9اپریل 2017

آخر کب تک!

آخر کب تک حکومت ہندوستان و پاکستان اپنی ہٹ دھرمی کی پالیسی کے نتیجے میں کشمیری عوام کو مصائب و آلام میں گرفتار بنائے رکھیں گے۔ بندوق ایک تباہی کا نام ہے جس سے ایک انسان کا خون بہایا جاتا ہے البتہ کشمیری عوام تین بندوق کے سائے میں زندگی گذار رہی ہے، ہندوستانی افواج کا بندوق، عسکریت پسندوں کا بندوق اور نامعلوم بندوق برداروں کا بندوق۔ آخر کب تک مسلح تصادموں کے دوران مظاہروں اور سنگبازوں کو گولیوں و پیلٹ کا نشانہ بنایا جائیگا۔ آخر کب تک لوگ خوف و ہراس کے ماحول میں سانس لینگے۔ جب بھی کسی احتجاجی جوان کی ہلاکت ہوجاتی ہے تو مزاحمتی قیادت بلاتاخیر ہڑتال کال کا اعلان کر کے قوم پر احسان کرتی ہے، سیکورٹی فورسز جوان کو فسادی قرار دیکر اپنے کاروائیوں کو حق بجانب قرار دینے کی کوشش کرتی ہیں، عسکریت پسند شدید غصے کیساتھ بدلا لینے کا اعلان کرتے ہیں، ہندنواز جماعتیں ہلاکت کی شدید الفاظ میں مذمت کر کے تحقیقات کا مطالبہ دہراتی ہیں۔ نویسندگان اپنے مقالات میں کے ذریعہ ہلاکتوں کی روکتھام کیلئے مذاکرات کی بحالی پر زور دیتے ہیں۔ لیکن وہ ماں جس کا لخت جگر اس سے زبردستی چھینا جائے جانتی ہے کہ اس کے جدا ہونے سے کیا مصیبت ٹوٹ پڑتی ہے۔ مسلح تصادموں کے دوران مظاہرین کی ہلاکت مرکزی و ریاستی سرکاری کیلئے ایک چلینج بن چکی ہے جس کے نتیجے میں انسانی حقوق کے عالمی اداروں کی آوازیں بلند سنائی دیتی ہیں۔ مرکزی سرکار نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے سینکڑوں بار کمیٹیاں تشکیل دیکر امن کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے البتہ مذکورہ کمیٹیوں کی جانب سے پیش کی کردہ رپورٹوں کو کبھی بھی عمل میں نہیں لایا گیا۔ ہند پاک نے بار بار تنازعہ کشمیر کو راتوں رات حل کرنے کا دعویٰ کیا البتہ پچھلے 69 سالوں سے کشمیر ایشو کو کنفوژ کرنے میں دونوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ممالک کی قیادت جرات مندی کا مظاہرہ کر کے اس دیرینہ مسئلہ کو حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں تاکہ برصغیر میں قیام امن کو برقرار رکھا جاسکے اور کشمیریوں کو امن کے ماحول میں زندگی گذارنے کا موقعہ فراہم کریں۔

نوجوان تشدد کا راستہ ترک کریں

40برسوں کے دوران خون خرابے سے کشمیری ماؤں نے صرف اور صرف اپنے لخت جگر کھوئے: وزیر اعظم

ادھمپور/ کشمیری نوجوانوں کو تشدد کا راستہ ترک کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے وزیر اعظم ہند نریندر امودی نے کہا کہ گزشتہ 40 برسوں کے دوران خون خرابے سے کچھ حاصل نہیں ہوا بلکہ وادی لہولہان ہوئی اور کشمیری ماؤں نے صرف اور صرف اپنے لخت جگر کھوئے۔ پتھر بازی کرنے والے کشمیری نوجوانوں کو گمراہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیری نوجوانوں کے پاس دو ہی راستے ہیں، جو انکے مستقبل کا فیصلہ کریں گے، ایک سیاحت کا دوسرا شدت پسندی کا، اب فیصلہ ان کو کرنا ہے وہ کون سا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ چنانی۔ ناشری ٹنل کو جموں و کشمیر کیلئے قسمت کی لکھیر سے تعبیر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس جدید ترین سہولیت سے نہ صرف جموں و کشمیر اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن ہو گا بلکہ شعبہ سیاحت اور میوہ صنعت کو بھی نئی جہت ملے گی۔ نام لئے بغیر پاکستان کو غیر مستحکم ملک قرار دیتے اوزیر اعظم ہند نے کہا کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے عوام کو بھی یہ دکھائیں گے کہ تعمیر و ترقی کیا ہوتی ہے۔ انہوں نے چنانی۔ ناشری ٹنل جیسی مزید 9 ٹنلوں کی تعمیر کے منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے نریندرا مودی نے کہا کہ کشمیریت، انسانیت اور جمہوریت کے منتر سے جموں و کشمیر کو خوشحال اور اقتصادی طور ترقی یافتہ ریاست بنایا جائیگا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق چنانی۔ ناشری ٹنل کا افتتاح کرنے موقع پر ادھمپور میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے چنانی۔ ناشری ٹنل کو کشمیر کی قسمت کی لکیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب جموں و کشمیر میں نہ صرف رابطوں کا نیٹ ورک بچھ جائیگا بلکہ دلوں سے دلوں کا ملاپ بھی ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ٹنل نہ صرف جموں اور کشمیر کے درمیان زمینی رابطے کے حوالے سے کلیدی کردار ادا کرے گی بلکہ یہ ٹنل جموں و کشمیر کی ترقی کی طرف ایک لمبی چھلانگ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آج پوری دنیا ماحولیاتی آلودگی اور گلوبل وارمنگ سے پریشان ہیں لیکن ہندوستانی انجینئروں نے ایسی فن تعمیر کا نمونہ پیش کیا جو پوری دنیا کیلئے ایک بڑی خبر ہے۔ کشمیری نوجوانوں سے براہ راست مخاطب ہوکر وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے کہا کہ کشمیر کے ایک حصے میں نوجوان اپنا خون پسینہ بہا کر جموں و کشمیر کو ترقی کی طرف گامزن کر رہا ہے جبکہ دوسرے حصے میں پتھر بازی کر کے وہ جموں و کشمیر کو اندھیروں کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹنل کی تعمیر سے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے وسائل بھی پیدا ہوئے اور کشمیر کے ایک حصے کے نوجوانوں نے پتھروں کو کاٹ کاٹ کر ترقی کو یقینی بنایا اور ان کشمیری بھائیوں جو پتھر بازی پر یقین رکھتے ہیں کو یہ پیغام دیا کہ پتھر کی طاقت کیا ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کشمیری نوجوان گمراہ ہوکر پتھر بازی کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف کشمیر کا ہی نوجوان ترقی کی طرف لمبی لمبی چھلانگیں مار رہا ہے۔ وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے کہا 'کشمیری نوجوان کے پاس 2 ہی راستے ہیں Terrorism یا Tourism، فیصلہ ان کو کرنا ہے کہ وہ کس راستے پر جانا چاہتے ہیں کیونکہ یہ راستے کشمیری نوجوانوں کیلئے مستقبل کا فیصلہ کریں گے'۔ وزیر اعظم ہند نریندرا مودی نے کہا '40 سال گزر گئے معصومین نے اپنی جانیں گنوادیں، میری وادی لہولہان ہوئی، کشمیری ماں نے اپنا لال کھودیا، ہندوستانی نے اپنا لال کھودیا لیکن کسی نے کچھ حاصل نہیں کیا'۔

پاراچنار ایک بار پھر لہولہو۔۔۔ بم دھماکہ میں 24 شہید 90 سے زائد زخمی

اسلام آباد/ محمد سلیم/ پاراچنار میں کار بم دھماکہ کے نتیجہ میں 24 افراد شہید اور 90 سے زائد زخمی ہوگئے۔ 16 افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ایجنسی کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی' سکیورٹی فورسز نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کیا، فاٹا کے سب سے بڑے شہر کرم ایجنسی ہیڈکوارٹر پاراچنار میں جمعہ کے روز صبح 11 بجے کے قریب مین بازار میں واقعہ مرکزی امام بارگاہ کے خواتین گیٹ کے قریب کھڑی کار میں اچانک زوردار دھماکہ ہوا اس وقت بازار میں لوگوں کا رش تھا جو نماز جمعہ کے لئے آئے تھے۔ ایک عینی شاہد کے مطابق دھماکہ اتنا شدید تھا کہ مارکیٹ اور وہاں پر موجود لوگ ڈھیر ہوگئے چاروں طرف آگ اور دھواں پھیل گیا۔ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ شاہد علی خان نے بتایا کہ مرکزی امام بارگاہ کے قریب نور مارکیٹ کے مین گیٹ پر جو چندفٹ امام بارگاہ سے دور ہے موٹر کار میں شدید دھماکہ ہوا عالم خان، جابر حسین، ناصر حسین، ملک علی حسین، مقبول حسین، نواب حسین، امجد علی، جاوید رضا، ممتاز حسین، سید کمال، ممتاز حسین نامعلوم آٹھ سالہ لڑکا اور ایک نامعلوم خاتون سمیت دیگر آٹھ افراد موقع پر جاں بحق ہوگئے' دیگر نے ہسپتال میں دم توڑا، شدید زخمیوں کو فوجی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پشاور اور دیگر ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ دھماکے میں کئی دکانیں اور گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں جبکہ قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا، کالعدم تنظیم جماعت الاحرار نے ویڈیو پیغام کے ذریعے دھماکے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ دھماکے کے بعد بازار میں بھگدڑ مچ گئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق چند حملہ آوروں نے بازار سے کچھ فاصلے کی دوری پر موجود پھاٹک پر کھڑے لیویز اہلکاروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے بعد دھماکہ ہوا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی اہلکار اور بم ڈسپوزل کا عملہ موقع پر پہنچ گیا اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے شواہد اکٹھے کیے۔ حملہ کی ذمہ داری تحریک طالبان کی ونگ جمعیت الاحرار نے قبول کر لی ہے۔

Iran ready for mediation to resolve Kashmir issue: Iranian Envoy

We have not yet received any official request from both Countries.

We hope that the wise leaders of the conflicting countries pay attention to this issue that a lot of problems that we face in this region have exogenous sources.

WILAYAT TIMES DESK

Islamabad:Iran is ready to use its special influence and relations with Pakistan and Indiato mediate between the conflicting parties on Kashmir issue and help bring sustainable peace in the region.

According to Desk Report of Wilayat Times,in an exclusive interview with APP, the Ambassador of Iran to Pakistan Mehdi Honardoost said, "Iranian government has announced its readiness for any support, for any hope of peace and tranquility in the region."

He said "We have not yet received any official request from both sides for Iran as a large country in the region to come and try to solve the matter."

He said any conflict, or tension between the two countries would hinder the way of progress and development of both countries but would also impact upon the economies of the other countries in the region.

It is important to remove such tensions to ensure sustainable and durable peace in the region, he added.

He said it may be true that some forces wanted such tensions to find excuses for its engagements in our region, he said.

"We hope that the wise leaders of the conflicting countries pay attention to this issue that a lot of problems that we face in this region have exogenous sources".

Responding to a query, the ambassador said, right now terrorism is a global phenomenon. "It's not located only in one area or in one country, and it is the consequence of the approach of the super powers towards terrorism".

He said if "We analyze the terrorism, the super powers have been supporting some sort of terrorist elements against the host country's government at one time and fighting against it on some other time or in some other country".

This contradictory approach is the root-cause of good or bad terrorists. Terrorism is bad in all its manifestations, he said. "InSyria they are so dangerous and one day they will come back to their societies and I am sure that the control of those terrorists will not be so easy for these governments."When asked his comments on Syria crisis, he said that there were several terrorists groups in Syria some six years ago, "receiving some facilities from some countries, they came against the people of the Syria and the legal government of Syria, but the resistance of the people did not let them succeed".

He was of the opinion that Organization of Islamic Countries (OIC) was very important circle and group for the Islamic world and underlined the need to widen its sphere by adding all Islamic countries in its fold.

"As part of this Family we should try to have more interaction, many Islamic countries right now are in a chaotic situation, and their people in a bad situation. We should try to improve the situation. The responsibility of this issue is on the shoulders of the big and important Islamic countries like Iran and Pakistan".

Mehdi Honardoost said it was beyond any doubt that it can not only work as a game-changer for the region but would also turn to be unifying force for the countries in the region.

"Our people in the region and the countries are suffering a lot from tensions and conflicts between some countries, and fortunately Pakistan had (acquired) very good position (through this project), a very good gesture regarding increasing the peace and tranquility of the region."

He was confident that the completion of the CPEC would help bring in unity and consolidation by removing tensions among the conflicting countries.

"Hence, we announce our official stance and position regarding the Iranian interest and willingness to come into CPEC."

Earlier, he extended his Norouz greetings to the people of Pakistan. He said it is the beginning of the New Year and arrival of spring.

About his official assignment, he said he was increasing interactions with other departments and sectors in Pakistan to achieve better results.

"I feel like at home as the people are almost same, same moods and styles, attitudes and almost same environment including weather as he finds in Mashad and its suburbs."

جو بھی ہتھیار ڈالیں گے ان سے مذاکرات یقینی: بشار الاسد

شامی صدر کی روس و یورپی یونین کے وفود سے ملاقات

دمشق/شام کے صدر بشار اسد نے کہا ہے کہ شام کا بحران دہشت گردوں کے خلاف جنگ اور مذاکرات جیسے متوازی طریقوں سے حل کیا جاسکتا ہے۔"ولایت ٹائمز" نے "ابنا" کے حوالے نقل کیا ہے کہ شام کے صدر بشار اسد نے روسی اور یورپی پارلیمانی وفد سے ملاقات میں کہا کہ جو کچھ شام میں ہو رہا ہے وہ روس اور چین جیسے، بین الاقوامی قوانین پر عمل درآمد کے مدافع ملکوں اور دہشت گرد گروہوں اور شام کے امور میں مداخلت کے حامی نیز بین الاقوامی قوانین کو پامال کرنے والے ممالک کے درمیان ایک جنگ ہے۔شامی صدر نے کہا کہ حکومت سبھی گروہوں سے اس شرط پر مذاکرات کے لئے تیار ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں اور ملک کے آئین کا احترام کریں۔ان کا کہنا تھا کہ شام میں قومی آشتی کے عمل کو شامی عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ اب تک اس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اس سے بہت سے لوگوں کی جان بچائی گئی ہے۔شامی صدر نے کہا کہ اگر شامی عوام کی حمایت نہ ہوتی تو حکومت اس راستے کو باقی نہیں رکھ سکتی تھی۔ان کا کہنا تھا کہ یورپی حکام کو، جو شامی عوام کے لئے تشویش کا دعوی کرتے ہیں، دہشت گرد گروہوں کی حمایت سے دستبردار ہو جانا چاہئے اور انہیں چاہئے کہ دہشت گردی پر قابو پانے کے لئے ان ملکوں پر بھی دباؤ ڈالیں جو دہشت گردوں کی مالی اور ہتھیاروں کی مدد کرتے ہیں۔صدر بشار اسد نے کہا کہ اگر یورپی حکام ایسا کرتے ہیں تو یہ خود ان کے عوام کے لئے بہتر ہوگا۔روسی اور یورپی پارلیمانی وفد نے بھی اس ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے بین الاقوامی کوششوں کو ہم آہنگ بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔اس پارلیمانی وفد نے اعلان کیا کہ دہشت گردی کا خطرہ یورپ تک پہنچنے کے احساس کے بعد شام کے بحران کے بارے میں یورپی ملکوں کا موقف تبدیل ہو گیا ہے۔

پاکستان شام کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی حمایت کرتا ہے/ پاکستانی سفیر

دمشق/نیوز نور/ دمشق میں تعینات پاکستانی سفیر نے عرب جمہوریہ شام اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو برادرانہ، دوستانہ اور تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک شام کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی حمایت کرتا ہے۔شام کے نائب وزیر خارجہ "فیصل مقداد" اور شامی پارلیمنٹ اسپیکر "ہدیہ عباس" کیساتھ ملاقات میں پاکستانی سفیر "سید اطہر حسین بخاری" نے عرب جمہوریہ شام اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو برادرانہ، دوستانہ اور تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک شام کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی حمایت کرتا ہے۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ آستانہ اور جنیوا مذاکرات شامی عوام کی اُمنگوں کو پورا کرنے میں کامیاب ہونگے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات منجملہ اقتصادی میدان میں تعاون کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔اس ملاقات کیدوران شام کے نائب وزیر خارجہ فیصل مقداد نے دونوں ممالک کے تعلقات کو بہتر قرار دیتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں وسعت دہشتگردی کے خلاف جنگ میں مفید ثابت ہوگی۔واضح رہے کہ شام کو سن 2011 سے امریکہ، سعودی عرب، ترکی اور قطر کے حمایت یافتہ دہشتگرد گروہوں کی سرگرمیوں کا سامنا ہے جس کے نتیجے میں چار لاکھ ستر ہزار سے زائد شامی شہری مارے جاچکے ہیں اور دہشتگردی کے نتیجے میں کئی لاکھ افراد اپنے ملک میں بے گھر اور لاکھوں دیگر ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

دوسرے ممالک ہمیں اپنے مفادات کے لئے استعمال کرتے ہیں/عمران خان کا انکشاف

اسلام آباد/عمران خان نے کہا ہے ہمیں اپنے مفادات کے لئے غیر ممالک استعمال کرتے ہیں۔تحریک انصاف پاکستان کے چیئرمین عمران خان نے کہا کہ پاکستان کے ہر الیکشن میں بیرونی مداخلت ہوتی ہے اور ہمیں مفادات کے لئے بیرونی ممالک استعمال کرتے ہیں۔عمران خان نے دعوی کیا کہ الیکشن میں دو ممالک نے نواز شریف کی مالی مدد کی تھی، ہمیں بھی مڈل ایسٹ کے ایک ملک نے مالی مدد کی پیشکش کی تھی، جو ہم نے قبول نہیں کی۔تحریک انصاف کے چیئرمین نے کہا کہ نواز شریف پانامہ کیس میں بری نہیں ہو سکتے، نواز شریف پانامہ کیس سے نکلنے کیلئے کسی سے ڈیل کر سکتے ہیں۔عمران خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہر سال دس ارب کی کرپشن ہوتی ہے، جس سے ملک مقروض ہو رہا ہے، غریب مزید غریب ہو رہا ہے اور ایک چھوٹا سا طبقہ امیر ہو رہا ہے۔

صیہونی دشمن سے جنگ اسلامی قوم پر واجب ہے/فلسطینی عالم

بیروت/نیوز نور/ لبنان میں فلسطینی علماء کونسل کے ترجمان نے فلسطین کی آزادی تک صیہونی دشمن سے جنگ کو واجب قرار دیا ہے۔لبنان میں فلسطینی علماء کونسل کے ترجمان شیخ محمد صالح الموعد نے فلسطین کے رہا ہوئے حماس کے کمانڈر مازن فق؟اکے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صیہونی دشمن سے جنگ اسلامی قوم پر واجب ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ صیہونی نوکروں نے مازن فقہا کو بزدلانہ قتل کر دیا ہے۔فلسطین کے عالم دین نے جو شخص بھی صیہونی حکومت کی حمایت وتعاون کر رہا ہے اس کو سزا دینے کی اپیل کی۔شیخ محمد صالح الموعد نے تاکید کرتے ہوئے کہا کہ صیہونی دشمن مقدسات اور مجاہدوں کے خلاف جارحیت ومظالم جاری رکھا ہوا ہے اس لئے فلسطین کی پوری آزادی تک اس دشمن سے مقابلہ وجنگ اسلامی امت کے لئے واجب ہے۔

اسرائیل کے خلاف عرب دنیا کو متحد ہونا چاہیے/ اسپیکر کویت

کویت/کویت نے ناجائز صیہونی ریاست کی دشمن پالیسی اور جارحانہ اقدامات کی پُرزور مذمت کرتے ہوئے عرب دنیا سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صیہونیوں کے خلاف متحد ہو جائے۔کویت میں عوامی پارلیمنٹ کے اسپیکر مرزوق علی الغانم نے کہا کہ اسرائیل کھلم کھلا اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور عرب ممالک کو اس اقدام کرنے کی ضرورت ہے۔آج ناجائز صیہونی ریاست نے فلسطینیوں پر ظلم و بربریت کی انتہا کر دی ہے مگر ان غیر انسانی اقدامات سے نمٹنے کے لئے مشترکہ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔کویتی اسپیکر نے اسرائیل پر فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم کا مرتکب رقرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کے ایسے اقدامات کے خلاف آیکشن لے۔

جماعت اسلامی کی سود کیخلاف اپریل میں مهم چلانے کا اعلان

اسلام آباد/ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی پاکستان کے سربراہ سراج الحق نے کہا کہ سود کے حق میں اپیل اور جمعہ کی چھٹی کا خاتمہ موجودہ حکمرانوں کے غلط فیصلے اور خسارے کے سودے ہیں۔اپریل میں سود کیخلاف ایک بڑی عوامی تحریک چلائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اتوار کی چھٹی سے معیشت میں کوئی بہتری نہیں آئی بلکہ موجودہ دور حکومت میں اندرونی اور بیرونی قرضوں میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔

آل سعود نے اسرائیل کے ساتھ مل کر یمنی عوام کے خلاف بدترین جرائم کا ارتکاب کیا ہے/سید عبدالملک

صنعاء/یمن کی عوامی تحریک انصار اللہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران آل سعود حکومت نے متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے ساتھ مل کر یمنی عوام کے خلاف بدترین جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔یمن کی عوامی تحریک انصار اللہ کے سیکریٹری جنرل عبدالملک الحوثی نے یمن کے خلاف سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کی مشترکہ سازشوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یمن میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی غاصبانہ موجودگی صیہونی حکومت کے مفادات کو پورا کرنے کے لئے ہے۔انصار اللہ کے سیکریٹری جنرل نے کہا کہ سعودی عرب مصر پر بھی غیر معمولی دباؤ ڈال رہا ہے تا کہ وہ یمن کے خلاف جنگ میں ریاض کے ساتھ شامل ہو جائے۔سعودی حکام نے مصر کی جانب سے مخالفت کی صورت میں قاہرہ کے خلاف متعدد تادیبی اقدامات اور کاروائیوں کی دھمکی دی ہے جن میں سے ایک مصر کے خلاف پابندیاں بھی شامل ہے۔

کچھ طاقتیں بھارتی مسلمانوں کے اتحاد کو تار تار کرنیکی ناپاک سازش میں مصروف ہیں/ مولانا متین الحق قاسمی

نئی دہلی/ جمعیت علماء ہند اتر پردیش کے صدر مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمی نے کہا کہ بھارت کی تازہ صورتحال کے تحت یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ بعض طاقتیں مسلمانوں کے اتحاد کو تار تار کرنے کی اپنی ناپاک سازش اور کوشش میں مصروف ہیں، اس سلسلہ میں مسلک اور فرقہ پرمبنی متعدد اجلاس منعقد کرائے جا رہے ہیں، نئی دہلی میں گذشتہ سال کروڑوں روپیہ کے خرچ سے صوفی کانفرنس کا انعقاد اسی سلسلے کی ایک سازش تھی۔جمعیت علماء ہند اتر پردیش کے اراکین وعلماء کرام کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے صدر مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمی نے کہا کہ ملی اتحاد کو فروغ دینے اور مسلمانوں کو خانوں میں تقسیم کرنے کی مذموم سازش کو ناکام بنانے کے لئے صوفیائے اور مشائخ کرام کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے انہوں نے پورے ملک میں ایک سو اجلاس منعقد کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء ہند نے اس مذموم سازش کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اپنا تینتیس واں سالانہ اجلاس حضرت خواجہ معین الدین چشتی (رہ) کے شہر اجمیر شریف میں منعقد کیا تھا جس میں پورے ملک سے صوفیائے کرام، درگاہوں کے سجادہ نشین حضرات بالخصوص خواجہ اجمیری (رہ) کی مزار کے سجادگان کو ایک اسٹیج پر شرکت کی دعوت دی گئی اور ان حضرات کی شرکت سے ملی اتحاد کے پیغام کو عام کیا گیا تھا۔اسی حوالے سے اتر پردیش میں عنقریب ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا جس میں مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی اہمیت وافادیت اجاگر ہوگی۔

Mehbooba Mufti being the Female CM of Jammu and Kashmir!

Women are certainly not in her priority of her Government.

SYED MUJTABA

The unending conflict in Kashmir besides leaving behind widows have also left number of `half-widows`. The missing persons in Kashmir have left over
4 ***thousands of half-widows whose husbands are missing or are in enforced disappearance.***

Kashmir is one of the most long standing and unresolved issue and have faced the worst Human rights violations and crimes against humanity. Kashmiri people are suffering from torture, extrajudicial killings, mass murders, rape, torture, and abuse, exposition of unmarked graves, detentions and enforced disappearance.

The tales of barbarism in Kashmir has never been highlighted by Indian and international media the way other ordinary issues have been propagated in the name of human rights and injustice. UN has miserably failed in resolving this issue. The fact is that in any conflict the first and worst victims are women and children, and same is the case in Kashmir. Women primarily have been the most terribly injured party, in this decade's long conflict. Anywhere in the world, women suffer the most in any sort of conflict.Either she is war booty in the hands of belligerents, or she is a widow back at home. She suffers as a daughter, mother, wife and sister, because most of the times she has to survive alone, with the loss of any support from her male counterpart.

Women in Kashmir are suffering from a number of physical and psychological problems because of the stressful environment. In the war-trodden region, Kashmiri women are now experiencing more stress as an aftermath of war and infertility. According to a report many women are becoming infertile because of conflicting environment and stressful conditions.The tales of agony of Kashmiri women do not end here. The unending conflict in Kashmir besides leaving behind widows have also left number of 'half-widows'. The missing persons in Kashmir have left over thousands of half-widows whose husbands are missing or are in enforced disappearance. The valley is full of the plight of such women who have been left at the mercy of no one. Wives, mothers and sisters of those men who are in custody of Indian forces for years or missing go for regular sits and protests.

According to a report by Human Rights Watch, many times Indian forces have killed civilians under the authority of laws such as the Jammu and Kashmir Disturbed Areas Act and the Armed Forces (Jammu and Kashmir) Special Powers Act, which allow lethal force to be used "against any person who is acting in contravention of any law or order for the time being in force in the disturbed area." The Indian army themselves have admitted that the extraordinary powers to shoot have led to "mistakes", so these 'mistakes' which kill innocent civilians create a rage among the public in Jammu and Kashmir. There are countless tales of rapes in Indian held Kashmir.. Late in 2012, a very prominent Indian human rights activist Arundhati Roy said in a media interview in Delhi that Indian army and policeare using rape as a weapon against the people in Kashmir.She also said that rape is legitimately used and Indian law gives the perpetrators full protection.

According to the reports, over 7000 cases of sexual abuses have been reported since 1990. Over 17,000, mostly women among them have committed suicide over the last twenty years.

IN 2016 unrest most affected victims were women's and children. State women commission chairperson in a statement has said;

When she was Asked how the women's commission was handling the issue of the women who were killed or sustained injuries, and those like Insha Mushtaq who were blinded by pellets, Nayeema Mehjoor said,

"I must tell you I have never seen such a level of violence against women."

The author is a research scholar and human rights defender and can be mailed @ jaan.aalam@gmail.com

Meaning of Human Rights!

Presently ,there is a wide spread acceptance of the importance of human rights in the international structure because it has legal moral and political bearing.

By Syed Wajid Rizvi

Today the world over, there is considerable discussion on human rights and various united nations bodies and nongovernmental organizations are concerned about the implementation of human rights .But before we talk of implementation of human rights, it is necessary to understand the broad meaning and content of what are human rights .The term human rights is a new formulation of the classic phrase "the rights of man"

Human beings are rational beings .They by virtue of their being human possess certain basic and inalienable rights which are commonly known as human rights .Thus human rights are those rights which every individuals are entitled by virtue of being human .Since these rights belong to them because of their very existence ,they became operative with their birth .Human rights being the birth right, are, therefore, inherent in all the individuals irrespective of their caste, creed, religion, sex and nationality. Human rights being inherent they cannot live as human beings without them. These rights are essential for all the individuals as they are consonant with their freedom and dignity and are conducive to physical, moral, social and spiritual welfare .They are also necessary as they create an environment in which people can develop their full potential and lead productive and creative lives in accordance with their needs and provide suitable conditions for the materials and more uplift of the people .Because of their immense significances to human beings ;human rights are also sometimes referred to as fundamental rights ,basic rights .inherent rights ,natural rights and birth rights .Human rights being fundamental or basic rights are often set out in the constitution so that they are not taken away by any Act of Legislature or government

Presently ,the vast majority of legal scholars and philosophers agree that every human being is entitled to some basic rights.Thus there is universal acceptance of human rights in principle in domestic and international plane "human rights " is a generic term and it is therefore difficult to give a precise definition of the "human rights" however ,it can be said that the rights that all people have by virtue of their being human are human rights .These are the rights which no one can be deprived without a grave affront to justice. It is so because they may affect the human dignity .Thus the idea of human rights is bound up with the idea of human dignity. J.S Verma has rightly stated that human dignity is the quintessence of human rights 1.All those rights which are essential for the protection and maintenance of dignity of individuals and create conditions in which every human being can develop his personality to the fullest extent may be termed human rights .However, dignity has never been precisely defined on the basic of consensus ,but it accords roughly with justice and good society .

2.Dignity can no longer survive where human beings are humiliated .The world conference on human Rights held in 1993 in Vienna stated in the declaration .

3.That all human rights derived from the dignity and worth inherent in the human person ,and that the human person id the central subject of human rights and fundamental freedoms.

D.D Basu defines human rights as those minimum rights which every individual must have against the state or other public authority by virtue of his being a member of human family ,irrespective of any other consideration .

Human rights are therefore those rights which belong to an individual as a consequence of being human .They are based on elemental human needs as imperatives. Some of these human needs are elemental for the psychic survival and health . Thus, human rights can be perceived and enumerated .These rights are associated with the traditional concept of natural laws

Rights being immunities denote that there is a guarantee that certain things cannot or ought not to be done to a person against his will. According to this concept human beings, by virtue of their humanity ,ought to be protected against unjust and degrading treatment. In other words human rights are exemptions from the operation of arbitrary power .An individual can seek human rights only in an organized community , i.e; a state or in other words, where civil social order exists. No one can imagine to invoke them in a state of anarchy where there is hardly any just power to which a citizen can appeal against the violation of rights .Thus the principle of the protection of human beings is derived from the concept of man as a person and his relationship with an organized society which cannot be separated from universal human nature

Human rights being essential for all-round development of the personality of the individuals in the society be necessarily protected and be made available to all the individuals .They must be preserved, cherished and defended if peace and prosperity are to be achieved .Human rights are the very essence of a meaningful life ,and to maintain human dignity is the ultimate purpose of the government .The need for the protection has arisen because of inevitable increase in the control over men's action by the government which by no means can be regarded as desirable .There are several states which fundamental standards of the human beings as to their rights has also necessitated the protection by the states. It has been realized that the functions of all the laws whether they are the rules of municipal law or that of international law should be to protect them in the interest of the humanity.

Presently ,there is a wide spread acceptance of the importance of human rights in the international structure because it has legal moral and political bearing. Human rights are legal because it involves the implementation of rights and obligations mentioned in international treaties. it is moral because human rights are a value based system to preserve human dignity and it is political in the large sense of world. They also operate to limit the power of Government over individuals. However one will not hesitate to admit that there is a confusion prevailing as to its precise nature and scope and the mode of international law as to the protection of these rights

Author hails from Magam Kashmir is a law Student and can be reached at
wajidrizvi9@gmail.com

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;
R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K)
Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar.
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes@Gmail.com;Website:www.wilayattimes.com

3rd Year of Publication

Srinagar

Weekly WILAYAT TIMES

عشق را از شغل لا آگاه کن
آشنای رمز الا الله کن

عشق کو پہلے "لا" کے وظیفے سے آگاہ کر
پھر اسے "الا اللہ" کی رمز سے آشنا کر

Make us know the meaning of "There is no GOD".Make us acquainted with the mystery of "Except Allah:

www.wilayattimes.com

Vol:03 | Issue:05 | Pages:08 | 3rd April to 9th April 2017 | Rs.5/-

India not blocking UNMOGIP from presenting reports: UN

We've concerns about Kashmir situation'

United Nations: The UN has rejected claims that India was not allowing the UN observer group monitoring the ceasefire line between India and Pakistan to present its periodic reports on the ground situation, asserting that the group has "completely different" reporting requirements.

UN Secretary-General Antonio Guterres' Deputy Spokesperson Farhan Haq dismissed the claims when a Pakistani journalist at a briefing yesterday asked whether the reason that the United Nations Military Observer Group in India and Pakistan (UNMOGIP) does not present its reports was because the Indian government does not allow it to do so.The journalist also said that the role of UNMOGIP was being "constrained" by the Indian government."No, no, I'm sure you're aware that different peacekeeping missions have different mandates and including different reporting mandates. The earlier peacekeeping missions, which include the UN monitoring group in India and Pakistan…come from a different era where they have completely different reporting requirements," Haq said.

According to the Security Council mandate of 1971, UNMOGIP observes the Line of Control and the working boundary between the nuclear-armed South Asian neighbours in Jammu and Kashmir, as well as reports developments that could lead to ceasefire violations.

The observer group is headed by Major General Per Lodin of Sweden. It currently has 38 military observers and 73 civilian personnel.The UN has concerns about the situation in Kashmir and continues to monitor it, Haq said when pressed about Guterres not paying attention to the alleged human rights violations there and not talking to leaders from the two countries."The basic point is we have concerns about the situation in Kashmir. We do monitor the situation, and we have different levels of contacts with the Governments of India and of Pakistan. If there's anything further to say, we'll let you know. But, at this stage, this is one of the situations around the world that we do monitor with concern," he said yesterday.Haq said that just because the Secretary General is not visiting the region, it does not mean he is not paying attention to the issues."He (Secretary General) can pay attention without necessarily visiting. Even when he does not visit countries, though, he is aware of the problems there, and we have many levels of officials, including country-level officials who are there to deal with the various problems that arise," he asserted.

Govt will try to talk to stone pelters: CM

Srinagar:Chief Minister, Mehbooba Mufti on Saturday said that the government will try to talk with the youth involved in stone-pelting.According to KNS Correspondent Tasaduq Rashid, talking to media persons on the sidelines of the function at Dak Bunglow Anantnag, Mehbooba said, "The process to talk to stone pelters that got stopped in the past will be resumed again and government will try to resolve issues confronting youth."She added that the government would engage youth involved in stone-pelting and will also look into the FIR's registered against them.

16 civilians, 33 militants killed in last 3 month's: JKCCS

Srinagar:Jammu Kashmir Coalition of Civil Society (JKCCS) on Saturday said that at least 16 civilians were killed in the past three months of this year.According to the statement issued, the JKCCS said, "In the first three months of this year, at least 14 civilians have been shot dead in firing by government forces and 2 civilians were killed by suspected militants."The spokesman of JKCSS said that comparing it with 2016, only seven civilians were killed in government forces action during the months between Jan to Mar. "Out of the 14 civilians killed in first three months of this year, eight have died due to firing by government forces near the encounter sites, which is slowly becoming a new norm of state violence in Jammu and Kashmir, where government forces fire upon civilian protestors near encounter sites," the JKCCS said.The statement reads that the government's response towards people's protest in Jammu and Kashmir has only become more violent during the past year."a total of 33 militants have been killed in government forces action which includes 18 locals, seven non-locals, and eight unknown militants.

15-day 'Tulip Festival' begins

Asia's largest Tulip Garden thrown open for public

Srinagar: The 15-day 'Tulip Festival' kick-started at Indira Gandhi Memorial Tulip Garden in the lap of Zabarwan Hills here today. Spread over 600 kanals of land, the largest Tulip Garden of the Asia with over 1.5 million flowers of more than 46 varieties was thrown open for public.While inaugurating the festival, Secretary Tourism, Farooq Shah, said that this year the festival would be celebrated on the theme of 'Bahaar-e-Kashmir'. He said stalls from various allied departments have been installed in the garden for the convenience of tourists and to showcase the rich cultural heritage of the State. The added attraction of the festival is the folk musical programmes to enliven tourists, he added.Speaking on the occasion, Director Floriculture, Gardens & Parks, Muhammad Hussain Mir, said the festival is meant to boost the tourism in Kashmir during which various activities will be held to attract tourists to the famed garden. Chairman and CEO, J&K Bank, said that his organization is committed to the socio-economic development of the State and would collaborate with allied departments for the promotion of tourism. Director Tourism Kashmir, Mehmood Ahmad Shah, also spoke on the occasion.Apart from enjoying the Sufi and folk music organized by the Cultural Academy.